

 → 7506100010

میزائل کے تجربے کے لیے ایٹمی ٹھکانے کی شکل میں ایک طیارہ اور
صرف حکومتی منظوری کا خطرہ ہے۔ اگلی 6- کے بارے میں
اطلاعات ہیں کہ یہ متعدد آزادانہ طور پر ہدف بنانے والے
وابرہیز لے جانے کی صلاحیت رکھنے والے طیارے ہیں جو بحارِ دنیا
کے کوسٹل سائنڈس کے اندر کارکنے والے اگلی 6- ہیں اور ان کی

بنگلہ کے فیصلے نے ہندوستانی مسلم سیاست کو کیسے ازسرنو تحریر کیا

اس حساب سے انہیں بی (انہی) سے دو در کر دیا، چاہے وہ بڑی حد تک براہ راست بی بی کی طرف نہ گئے ہوں۔

اب ربح واضح طور پر اثرباش کی طرف بڑھ رہا ہے۔ بی بی نے ہندوستان میں جس مائدہ مسلمانوں کی سب سے بڑی آبادی کا مرکز ہے۔ وہاں اس امر مارک کے پورے جولاہے، اگرچہ اور کچھ پندرے کے چھڑا ضرور، دو آب کے کسان، مراد آباد اور پام کے بھنڈر، بی تمام برادریاں اور بی باست کی جمہوری آبادی کی اثرباش میں ہیں۔ سماجی آبادی پارٹی ایک ایسے فورم پر چلتی رہے جس کی بنیادی انصافی یا چھپنا ناممکن ہو رہی ہے □ باوجود مسلمان برادری اقتدار پر مسلمان ہمیشہ جو چیز باغرض متحرک کیے جانے والے پیپل پیاس، کبھی حقیقی شراکت دار نہیں۔ قانون ساز اداروں پر متاثرین طور پر اثراف مسلمانوں کا غلبہ رہا جس کی سبکیلوں جماعتوں کے اندر بھی، جبکہ جس مائدہ نمائندگی صرف بلند آگے تقاریر تک محدود رہی۔ سماجی پارٹی نے سید، پٹھان، اور شیخ امید واروں کو غیر تحریری طور پر زیادہ گت اور ہمہ دے دیے، جبکہ انصافی جولاہا اور شیخ ہندوستان محمد سید کے بنائے تقاریر اور اپنی کلمی کے بنائے

ہمارے یہ سبق پہلے ی دنیا شروع کر دیا تھا۔ بنگال کے اب
 نہیں زیادہ اہم سیاسی مظنرات پر سے تعدیل اور سرعت دے دی
 ہے۔ وہ جغرافیائی اور لسانی طور پر اہم ریاستوں نے ایک ہی پیغام
 دیا ہے۔ □ پانچ سو سالہ مسلم دور اب کسی جماعت کو محض اس لیے
 خود کار طور پر دستاویز نہیں کہ وہ کیرلزم کا پیغام اٹھاتی ہے۔ اب
 کیرلزم کے ساتھ سماجی اور اخلاقی کا کارکردگی، اور حقیقی کتاب
 فاضل بنی کے جنوس کی، صرف سے اسے باجماعت کے ساتھ خود
 جاننے کے جنوس کے کہ وہ سب سے متفق ہے۔

ہجرت 2026ء کے خلاف احتجاجی صف بندی تبدیل نہیں کی۔ بلکہ جمہوریتوں کی اسلام کے اندر ایک تہذیبی استغاب کے ابتدائی باب کا آغاز کیا ہے۔ ایک ایسا استغاب کہ مسلمانوں کی نمائندگی کو ان کے اندر سے خود کے مفاد میں کرتا ہے۔ اشرافیہ نے مسلمانوں کے پیش نظر کرکھا تھا کہ مسلمان سیاسی شعور کی تعریف کا ایک جھوٹا نمونہ تھا۔ انہوں نے ان کے مذہبی اعتبار سے فرقہ وارانہ جھگڑی کی علامتوں اور سیکولر جماعتوں کے ڈھانچے کو استعمال کر کے اپنی بادی بادی بغیر اشرافیہ کی برادری کی نظریات کا استحصال کرتے رہے جس کی نمائندگی کا دعویٰ کرتے تھے۔ حتیٰ کہ مسلم تعلیمی جہدیت کے بارے میں ایک پسماندہ مسلمانوں کو اپنی سیاسی تحریکوں سے باہر رکھیں اور جمہوریت کی مخالفت کی۔ کیونکہ نمائندگی ان اشرافیہ سماجی و سیاسی بادیوں کو کمزور کر دیتی۔

پس ماندہ مسلم تحریک، ایسی گہری تر سطح پر، ہندوستانی اسلام کے اندر ایک جمہوری انقلاب ہے۔ یہ اعلان کرتی ہے کہ ذات پات کا رجحان ہندی نظام مسلم معاشرے میں بھی انتہائی مشکل اور بڑھتا ہے۔ پناہ گزینوں اور معاشرے میں، کہ پناہ گزینوں اور معاشرے میں زندگی کے ارادوں میں تناسب مانتہی ملتی جاوے، اور یہ کہ کسی برادری کی عزت، محض ان جماعتوں کو، مسلم، مشین اور غیر مسلم جماعت دینے کے محفوظ طریقوں سے ملے جو اس کو پناہ دینے کی حقیت پر قائم نہیں کرتیں۔ آل انڈیا پناہ مندہ مسلم جامعہ فاسل ہے موقوف اختیار کرتا ہے کہ کہ بی بی سمیت کو بھی جماعت پس ماندہ ووٹ کو اپنا مسئلہ متنبہ۔ اے بی بی اسم ایم نے اس بات پر زور دیا ہے کہ قریب دروازہ تعداد میں سب سے زیادہ متاثر ہیں ماندہ مسلمان ہی ہوتے ہیں، قطع نظر اس کے کہ کوئی جماعت ان کی فلاح کا دعویٰ کرتی ہے، ہمارا موقف اصولی، مستقل، اور غیر مبہم ہے۔ ہم جماعتوں کے ساتھ نہیں بلکہ نتائج کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں۔ ہم غلامتوں کے ساتھ نہیں بلکہ دھار کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں۔ ہم برادریوں کے ساتھ نہیں بلکہ زندگی کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں اور ہر سیاسی جماعت کی حمایت کریں گے جو کسی بھی انتخابی لیے سے مسعود کو سب سے بہتر انداز میں آگے بڑھاوے۔

بیکار لہو چکا ہے۔ ہمارا سر سے پیلے بول چلتا ہے۔ اتر پردیش
صرف تین تین ہاؤس ہیرا ہے، حساب لگا رہا ہے، اور اپنا فیصلہ کرتے
کر رہا ہے۔ بیکال کے مسلم اکثریتی بقعوں میں غریبوں کو، دنگ،
ال، جنگلی پور کے 63 فیصد مسلم حلقے میں ال ایم سی کے 29 پوتش کے
سنگم، مرشد آباد، مالدار اور اتر دینا پور میں مسلم دنگ پیڑن کے
لوٹے کا بیٹھنا ہے جنہیں کاسلمو کے سکولز میں چھوڑ دیا ہے۔ پیغام
ہے کہ ان کے لئے مسلمانوں کے تاحداری پوتشوں میں ہے۔ انہوں
شرافیہ کی خدمت کی جبکہ یہاں ماندہ اکثریت کو غرب اور غیر ماندہ
رکھا۔ انہوں نے بوجھ بے بوجھ اور حلقہ بے حلقہ پریشنے کا انتخاب کیا
ہے، سائل بن گئیں۔ سا جوابی پارٹی کے لیے یہ گہرے اور تکلیف
وہ احتساب کا گھر ہونا چاہیے۔ کانگریس کے لیے، جواب بھی خود کو
تاجی روایت کی بنیاد پر مسلم ووٹ کی فطری غلبہاں سمجھتی ہے، یہ
سے بڑا انتہاء ہے۔ ہر اس سیاسی جماعت کے لیے جس نے
مسلموں کی سیاست کی مکرسمت پر قرام نہیں لے، بیکال کا 2026
فیصلہ واضح اور قابل واپسی ہے۔ پہلی ماندہ قوم نے اپنی آواز
لی ہے۔ اس نے ثابت کر دیا ہے کہ اس کا ووٹ ترقیدی ہے نہیں
گوئی کے قابل، کہ وہاں جانے کا جہاں بھرنی ہوگی، جہاں وقار
ہوگا، جہاں حقیقی نمائندگی ہوگی۔ وہ دوبارہ خاموشی کی طرف نہیں
لوٹے گا۔ وہ دوبارہ تاحداری کی طرف نہیں لوٹے گا۔ وہ بھی
صرف ووٹس کا ایک مردن نہیں ہے کہ جس کا کام صرف احتجاجی
روشن ہو چکی ہے اور ہندوستانی مسلم سیاست کا پتلا ہے، لاک،
پڑ پڑاں آتے ہیں اور فاتحانہ انداز میں، جس ماندہ کے نام ہے۔ شرارت
ادب بیکال میں اسی انداز میں خاموشی کے پیش رو تک
ہندوستان میں آئینی جمہوریت کے موضوعات پر لکھتے ہیں۔

60.31 فیصد، کانگریس 62.15، اور اے آئی ایم اینے نے
52.11 فیصد ووٹ ملے۔ کانگریس اور اے آئی ایم اینے نے
مجموعی طور پر تقریباً 27 فیصد ووٹ حاصل کیے، جو عام طور پر اس
مسلم ووٹر کی نمائندگی کرتے تھے جو ای ایم سی کے الگ ہو کر بھاگا
تھوڑا سا حصہ لے رہا تھا۔

بیکرا م میں بی پی نے 14.31 فیصد سے بڑھ کر 54.35 فیصد پر
پہنچ گئی، جبکہ ای ایم سی 18.48 فیصد تک پہنچ گئی۔ مرشد آباد حلقے میں خونریزی
اور کانگریس 63.22 فیصد تک پہنچ گئی۔ مرشد آباد حلقے میں خونریزی
نے بی پی نے زبردست اضافہ کرتے ہوئے 86.41 فیصد سے
18.48 فیصد ووٹ حاصل کیے، جبکہ ای ایم سی 78.40 فیصد سے



مرشد آباد ضلع میں تبدیلی کسی بھی معیار سے ڈرامائی تھی۔ بی جے پی نے 22 میں سے 9 نشستیں جیت لیں، جبکہ 2021 میں اس کے پاس صرف دو نشستیں تھیں۔ ٹی ایم سی، جس نے 2021 میں 20 نشستیں جیتی تھیں، 2026 میں صرف 9 تک محدود ہوگئی۔

اب ایک ایسا سوال جس کا سامنا یا اندازہ سیاسی تجربے کو بتاوا
راست کرتا ہے۔ کیا جس کا نام مسلمانوں نے نمایاں تعداد میں
ہے جسے فی نوٹ دو؟ وہ سب سخت ترین تجربے کے مطابق جواب
منتظر ہے۔ ان کا تیسرا نقطہ نظر بھی نشستوں میں جہاں فی نے
عینی تجربے کا قیمتی تجربہ کیا ہے جسے نمایاں براہ راست
حایت کا فی نوٹ تھا۔ یہ جلیلہ تھا کہ جسے جہاں جہاں اس نے
دیا تھا، وہ فی نے مولوی برہنہ جی (ایم سی) سے ایک سو سے
وے سلسلہ نوٹ زیادہ تر گھر میں، اے ای ایم آئی ایم اور علاقائی
جاعتوں میں تقسیم ہوئے۔ نتیجہ میری دلیل کی اہمیت کم کرنے کے
بجائے، ورنہ اسے سزا دیکھ کر آتا ہے۔ نکال 2026 میں ہیں
مادہ مسلم کا سیاسی پیغام بنوادی طور پر نہیں تھا کہ ہم فی نے کی
منتخب کرتے ہیں۔ ”بلکہ یہ تھا“ ”ہم آپ کی غیر ضروری کلیتہت بننے
نے انکار کرتے ہیں۔“ تمام فی جاعتوں، کلیتہت کی
اے ای ایم آئی ایم کے نام، عام مکتبہ انجانی پارٹی اور لیفٹ فرنٹ میں تقسیم
ہوا، ایک شعوری جمہوری اعلان کے طور پر۔ پاکستانی گھر، مگر ہم
کا، کا، جیلڈ، انجانی طور اور برادری جیسے سطحوں میں کانگرس نے فی
ایم سی کے اس پیغام کو نوٹ بینک کا 10 حصہ حاصل کیا جس نے براہ
راست فی کے زوال میں کردار ادا کیا۔ پیغام مائل اور تھا
جس کا نام مسلم برادری اس اپنے نوٹ اپنے مفادات، دشمنیات اور
امیروں کے حساب سے تقسیم کر کے، کی خود کو سامنے کیے ہیں جتنا
کہ بات کے مطابق۔

اسی انتشار کے نتیجے میں، سیکر ایبٹاقتی مقابلے کے ریاضی میں
 بی بی کو کواکبا میں لائی۔ تین جاتی مقابلے میں عموماً جیت کے لیے
 33 فیصد ووٹ دیکر ہوتے ہیں۔ جت چار جاتی مقابلے میں
 28 سے 29 فیصد ووٹ جیتی جاتی ہے۔ کواکبا کو کھتے ہیں۔ جس
 مادہ مسلم نے، فی ایسی کو کواکب ووٹ دینے سے انکار کر کے، لازم
 بی بی کو ووٹ نہیں دے، مگر فی ایسی کی قیدی برادری میں ہے
 انکار کر کے اس کے بیبی کو کواکبا کی راہ واداری کی طرف سے
 سب سے عام سیاسی سبق رکھتا ہے۔ ایسی برادری کی حکومت صرف
 اس میں نہیں کر دے کہ ووٹ دیتی ہے، بلکہ اس میں بھی ہے کہ وہ کس
 سے اپنا ووٹ روک لیتی ہے۔

اس تبدیلی کا قومی جس منظر برسوں سے تشکیل پا رہا تھا۔
 2017 تک اتر پردیش میں عام مسلمانوں کے 12 فیصد اور
 مادہ مسلمانوں کے 9 فیصد ریاستی انتخابات میں بی بی کی
 حمایت کی اطلاع دی۔ 2022 کے یو پی اسمبلی انتخابات میں عام
 مسلمانوں میں بی بی پر حمایت 8.9 فیصد تھی، جبکہ جس مادہ
 مسلمانوں میں بی بی پر 1.9 فیصد تک پہنچ گیا، جس مادہ عام
 ہے کہ مادہ برادری اپنی سیاسی شخصیت زیادہ خود بخود انداز میں کر
 رہی ہے۔ سینئر فاری انڈی آف ڈیولپنگ سوسائٹیز کے لوئیس نیٹ
 ووکر کی تحقیق کے مطابق مسلمانوں میں غریب طبقے کو خطاب کرنے
 کی حکمت عملی نے تجزات اور ناکام پیسے برساتوں میں بی بی کے
 کے مسلم ووٹ شیئر میں اضافہ کیا۔ 2024 کے لوک سبھا انتخابات
 سے قبل کیے گئے سروے ظاہر کرتے ہیں کہ مسلم ووٹنگ روایہ اب
 ہر جگہ سے جتانے کے ذیلی وڈوں کی شناخت کی طرف ہل رہا
 ہے، جس پر اس جگہ سے ہے کہ گھر سے مضمرات رکھتا ہے جس
 مسلم ووٹروں کو ایک کسٹاں بلکہ

یہ بات پوری وضاحت کے ساتھ کنٹراہوری ہے۔ جس مائدہ
مسلمانوں کی سیاسی آزادی، خو، اور ووں کی تقسیم ہندو قوم پرستی
کی نظریاتی حمایت ہیں۔ یہ ایک سرے کے مطابق 61 فیصد
مسلمانوں کا ماننا ہے کہ 2014 کے ابدان کی معاشی صورتحال
خراب ہوئی ہے، جبکہ دیگر مذاہب کے افراد میں یہ 35 فیصد
تھی۔ جس مائدہ مسلمان اپنے ارد گرد کے مائل سے بے خبر نہیں۔
بلکہ وہ عقلی، جمہوری اختیار استعمال کر رہے ہیں جو دوسری
برادری کرتی ہے۔ وہ صاحب نگار کے موجودہ سیاسی اور معاشرتی
میں کون سا نظام، معاشی ترقی، جتنی فائدگی، اور اوقات ماحول
فرامہ کر سکتا ہے۔ بکال کے لیے اجماعی نظر مانے میں 2026 میں

استحصال ان سیاسی جماعتوں نے کیا جنہوں نے وفاداری کے بدلے تحفظ اور ساختی انصاف کے بجائے علامتی اشارے فراہم کیے، جو کبھی حقیقت نہ بن سکے۔

لیفٹ فرنٹ، جس نے 1977 سے 2011 تک مغربی بنگالار
پر حکومت کی، نے چوتیس مسلسل برسوں میں اس انحصاری ڈھانچے
پر عمل شکل دی۔ بنگالی مسلمانوں کو پولٹوں پر تحریک کیا گیا، احتجاجی
تفکار پر مبنی سراپا کیا، مزدور رجحان کی زبان میں غفلت دی گئی، اور پھر
تفکراتی میں مکمل طور پر نظر انداز کر دیا گیا۔ 2006 کی سپریم کورٹ
رپورٹ نے ایسا فیصلہ سنایا جس پر ہندوستان کی ہر سکولر جماعت کو

شمرندہ ہوتا چاہے پھر مغربی بیگل کے مسلمان، ہندوستان کی پیش
ریاستوں کے مسلمانوں سے بھی زیادہ عوامی اور تعلیمی طور پر پسند
تھے، حتیٰ کہ ان بیاتوں سے بھی جہاں مسلمانوں کی آبادی نہیں
تھی۔ عین دہائیوں کی کیونٹ سکرانی نے آزادی نہیں بلکہ مزید گہری
اورادو راجانی خرمی پیدا کی۔

جب تقریباً بیسویں سال 1921 میں اقتدار میں آئیں تو بیگل کی مسلم
برادری نے مسلمانوں کی زندگی میں کئی طرح کے ساتھ اور اٹھوایا۔ چند
سال بعد تاریخ کا طغیان بالکل واضح ہے۔ فی انہی کے خلاف مذہب
بدعنوانی اور سکرانی کے مسائل، خصوصاً اسکول بھرتی اسکینڈل اور
مرکزی انجینیئری کی تحقیقات، جو تین کی سلامتی، رک ہوئی روزگار کی
صورتوں، صنعتی زوال، اور دیرپہ دہائی کی مسلسل سکرانی کے خلاف
عوامی تھکن سے تشکیل پائی۔ بیگل کی مسلمان، خصوصاً کئی مائندہ بیگل
مسلمان، یعنی انصاری جوا، اقربتی قصاب، منصوری کمال سار، کو
ووٹ بینک، پیسہ سپائی، اور انسانی ڈھال کے طور پر استعمال
کیے گئے۔ کیکلور جاتامو میں مسلم نمائندگی کے معاملے میں بھی
گتھ، یادو اشراف امیڈو اور ان کے جسے جس کے قانون ساز
اور سے تاریخی طور پر اعلیٰ ذات کے مسلم اشرافیہ کے دائرے سے بنے
ہوئے ہیں۔

آپ ہم اس مضمون کے مرکزی سوال تک پہنچنے میں آج
2026 میں بنگال کے مسلم اکثریتی اور مسلم اکثریتی خاں و اعلیٰ علقوں
میں کیا ہو، اور اور میں ماہ برادری کے سیاسی شعور کے بارے میں کیا
جانتا ہے؟ انکیش کمیشن آف انڈیائیٹس مغربی بنگال اسمبلی انتخابات
کے دوسرے اور آخری مرحلے میں 16.92 فیصد ریکارڈ وونگس کی
تقدیر کی، جبکہ بنگالی مرحلے میں 9.92 فیصد وونگس ہوئے۔
ریاست کی مجموعی طور پر تقریباً 93 فیصد بنگالی تھے۔ جو برادری
کے بعد مغربی بنگال میں سب سے زیادہ ہے۔ یہ محض ایک شمار کیا
کامیابی نہیں ہے۔ یہ ایک ایسی آبادی کے جمہوری ارادے کا اعلان ہے
جسے نسلوں سے انتخابات میں دیا جانے لگا۔ اور نظر انداز کیا جاتا ہے۔
پچھلے انتخابات میں یہ واقعات رپورٹ ہوئے تھے کہ کھرا
جماعت سے وابستہ ہجوم بلند غامضوں کو بند کر دیتے تھے۔ تاکہ لوگ
ووٹ نہ ڈال سکیں، یہ عمل لیفٹ دور سے جاری تھا۔ یہ ایسی مسلسل
دکھن کمیشن کی جانب سے ایسی غامضوں میں ہونے کا شکر کرنے کی
مخالفت کرتی رہی۔ اس لیے 93.92 فیصد وونگس جوئی نہیں
رہا۔

مسلم اکثریتی حلقوں کے تفصیلی اعداد و شمار ایک ایسی کہانی سناتے ہیں جسے دیانتداری سے پڑھنے کی ضرورت ہے، اور میں

پورے جہودستان کے مسلمانوں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ فاقی ذہنیت اور ہرماقی و انتقامی کی بگڑی ہوئی عینک کے بغیر برصغیر میں 27 اُن فشتوں میں جہاں مسلم آبادی 30 فیصد سے زیادہ تھی اور جی نے پی کا میاب ہوئی، باری کا اوسط وڈ شیئر 2021 کے تقریباً 9.38 فیصد سے بڑھ کر 2026 میں تقریباً 3.46 فیصد ہو گا۔ یعنی 44.7 فیصد پوئش کا اضافہ، جیٹنی ایم سی کا اوسط وڈ شیئر 2021 میں 2.38 فیصد ہو گا، یعنی 79.1 فیصد پوئش کی آئے مخصوص حلقوں کا جائزہ لینے میں تاک اس تبدیلی کی نوعیت کو سمجھا جا سکے۔

تحتیٰ پر پور، جہاں مسلمان وٹروں کا 56 فیصد ہیں۔
 رزلے سے کم نہ تھا۔ پی بی پی 17.22 فیصد سے بڑھ کر
 90.42 فیصد کی پہنچ پر تقریباً 47 اڑھائی واٹ حاصل کیے
 جبکہ ایم ایس 82.68 فیصد سے گر کر 94.37 فیصد پر آ گئی۔
 کانگریس نے 69.14 فیصد واٹ حاصل کیے، جو تقریباً معمولی طور پر
 کانگریس وٹروں سے جو پہلے پی بی ایس کے ساتھ تھے۔ بیلدا کا
 جہاں مسلم آبادی 63 فیصد ہے۔ پی بی ایس نے معمولی اضافہ کیا
 ہے پی بی ایس نے 19.55 فیصد سے گر کر صرف 10.26 فیصد
 پر آ گئی۔ ایم ایس 95.55 فیصد سے گر کر صرف 88.31 فیصد

کئی، یعنی 29 فیصد پولیس کی حیران کن سی۔ عام جتنا انیان پارڈ
43.20 فیصد اور کانگریس نے 48.17 فیصد ووٹ لیے، بعضی
مجموعی طور پر تقریباً 38 فیصد، جو واضح طور پر اسلام دشمنوں کی
نمائندگی کرتے تھے جو بی ایم سی سے الگ ہوئے مگر بی بی کی
طرف منتقل نہیں ہوئے۔

کانڈی میں، جہاں مسلم آبادی 51 فیصد ہے، بی بی نے
78.36 فیصد ووٹ کے ساتھ کامیابی حاصل کی جبکہ بی ایم سی کو

شمار بق ادیب انصاری

بگال کو کھینچنے کے لیے سب سے پہلے یہ شخص ضروری ہے کہ
مرز میں سرگوشی نہیں کرتی؛ یہ گرتی ہے۔ انیسویں صدی کی ادبی نشا
ہائے سیر کے لیے تحریک بے آزادی کے سطح انقلابیوں تک، بگال کے خفیہ
سے لے کر گریٹ بگال کنفرینس، 1971 کی بگال آزادی سے لے
کر لیف فرینٹ کی تین دہائیوں پر محیط اقتدار گرفت تک، بگال
پیش ایک ایسی بچی رہا ہے جہاں برصغیر کی تقدیر کو ڈھالا۔ آزاد مایا
مرز کو بگال کی گلیاں اسے شوک جذبہ ملیں، جو اسے سیاسی شدید
ہندو افسانے کے اندر ایک فیصلے ساز دور میں ڈھکی ہوئی ہے۔
بگال کی تہذیبی کافیلہ کرتا ہے تو وہ دوجہز پر غلبہ لہری کی قوت کے ساتھ
بہتی لپکتا ہے۔ 2026 کے مغربی بگال اسمبلی انتخابات نے ا
گوردار کی تصدیق کی۔ اپریل میں دومرملو پر مشتمل پونک میں
92 فیصد سے زائد ریکارڈ ووٹنگ کے ساتھ، بھارتی جتنا پارٹی نے
206 برسوں میں حاصل کر کے زرمول کانگریس کے چند ماہہ اقتدار
تاکر کر دیا، جو حالیہ ہندوستانی انتخابی تاریخ کی سب سے زیادہ زیر
طریقہ سیاسی لڑائیوں میں ایک تھا۔ جس کی حکومت کی تبدیلی نہیں
ہوئی۔ یہ ایک تہذیبی اعلان تھا، جس کے اثرات بگال کی سرزمین
پر اس قدر زیادہ ہیں اور سبز و یلوانی میدانوں سے کہیں آگے بڑھتے
ہوئے ہندوستانی مسلم سیاست کے اعصابی نظام تک پہنچے ہیں۔

میں یہ بات کی غیر جانبدار مبرص کے طور پر نہیں لکھ پاؤں گا۔ بلکہ اپنی بیاں ماعدہ مسلم مخالف کے پیش ور ملک پر بڑی بڑکے کی حیثیت سے لکھ رہا ہوں۔ ایک ایسی ختم جو اس یقین سے وجود میں آئی کہ دوستو مسلموں کے پچاس فیصد یعنی پچاس مائدہ، جو سابق اور عاشق طور پر پسندہ اکثریت ہیں، اب مزید ان بنائے کے ناموش حائے نہیں رکھتے جو اشرافیہ نے اپنے لیکس اور نانڈ کیا ہے جس پر ایل اومئی 2026 میں پگال نے باہی وکل ثابت کیا ہے جس پر تحریک مسلموں کے فیئر فل آئینیں بنانے اور وہاں کی تاج کے مہما کے ہیں۔ اور انہوں نے اپنی ناراضگی کو بے مثال اور تاریخی وضاحت کے ساتھ ظاہر کیا ہے۔

[illegible]

مسلم لیگ کی بنیاد 1906ء میں ڈھاکہ کی تقسیم کے فوری بعد لگی تھی اور ادارہ آج اس نے دو ملحدی کے پسندیدہ چالانی جس کے نتیجے میں 1947ء میں پاکستان وجود میں آیا۔ لیگ کے سربراہ اور کونفرینڈ، قمر ظفر نے یہی ہے کہ مسلمانوں کے مفادات کے تحفظ کے نام پر شر و شرم سے والی یہ سیاسی تحریک اپنی قیادت اور نظریے میں عمل طور پر، شراذیم کی گرفت میں تھی۔ سر سید احمد خان، جنہیں مسلمانوں میں جدید مسلم کے فروغ کے طور پر رازدار تھا، نے ایک پختہ پسندیدہ اور انتہائی علم کے حامل تعلیمی تحریک کے دورکار، جی بی اے وی اور ادرتی بنے۔ بے انکار کیا جو دوسروں کو فراموش کیے گئے۔ آزادی اور جمہوریت کی بھی اثراتی مسلم قیادت نے مخالفت کی، کیونکہ انہیں نظر آئے ان لوگوں کی شائستگی کو کونفرینڈ دیتے جن پر وہ سیاسی غلبہ رکھتے تھے تقسیم کے بعد یہاں مائدہ مسلمانوں کی مشرق مغربی اس بات کی وضع مثال ہے کہ انہوں نے ابتدا ہی سے دوقوی نظریے کی شدید مخالفت کیوں کی تھی۔ یہی برصغیر کی مسلم سیاست کا بنیادی البیہ ہے جو ایک پوری مسلم امت کی نمائندگی کا دھوکہ کرتے ہیں، وہ درحقیقت ایک جیسے جیسے اثراتی ہوتے کے مفادات کی ترجمانی کرتے تھے۔ یہی برصغیر غلطی، یہ فرقہ وارانہ کام ڈھاکہ کی عمل، اور اور تقسیم کے سب سے بڑی اور پوچھ پچا مائدہ آخرت نے اٹھایا۔

1947 کے بعد مغربی بنگال میں وہ جانے والے مسلمان ایک
 حبیب اور تکلیف دہ سیاہی صورتحال میں پھنس گئے۔ شک و شبہ کے
 کا وہ دیکھے گئے۔ متاسب نمائندگی سے محروم رکھے گئے، اور ماثی
 قی سے منظم طور پر رد کیے گئے، وہ ایک خاص قسم کے سیاہی
 احتمال کے لیے بہترین حلقہ بن گئے۔ دہائی خوف کی سیاست
 اندو اکثری ریاست کا خوف، فرقہ وارانہ تشدد کا خوف، اور حاشیہ
 اعلیٰ دے جانے کا خوف۔ رخوف حقیقی تھا، اور اس کا بے رحمان

غزل

بیتاب ہیں، ششدر ہیں، پریشان بہت ہیں
کیوں کر نہ ہوں، دل ایک ہے، ارمان بہت ہیں

کیوں یاد نہ رکھوں تجھے اے دشمنِ پنہاں!
آخر مرے عمر پر ترے احسان بہت ہیں

ڈھونڈو تو کوئی کام کا بندہ نہیں ملتا
کہنے کو تو اس دور میں انسان بہت ہیں

اللہ ! اسے پار لگائے تو لگائے
کشتی میری کمزور سے طوفان بہت ہے

دیکھیں تجھے، یہ ہوش کہاں اہل نظر کو
تصویر تری دیکھ کر حیران بہت ہیں

ارمانوں کی اک بھیڑ لگی رہتی ہے دن رات
دل تنگ نہیں، خیر سے مہمان بہت ہیں

یوں ملتے ہیں، جیسے نہ کوئی جان نہ پہچان
دانستہ نصیر آج وہ انجان بہت ہیں

پیر سید نصیر الدین

علم کے زوال کا عہد اور کتاب سے دور ہوتی نسلیں

غلام مزمل عطا اشرفی

[illegible]

جہیز، بارات اور کمود و نمائش کی بڑھتی لعنت

محمد لقمان ندوی

[illegible]

پردھان منتری گرا این سرٹک یو جنا کے ۲۵ رسال مکمل
مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو بھی
اس تقریب میں شرکت کریں گے

چھتری چھتری سمجھا کر آل انڈیا اتحاد مسلمانین کے صدر
اسد الدین اویسی نے بختہ 9 مئی کو کہا کہ ان کی پارٹی کو گونا
گونا کٹھنٹیسی سر ویس کیس سے جوڑنا غلط ہے، مگر مدعا خاں اور موخر
کو روک دے اس لیے قصور ثابت کیا جائے گا۔ خان، مبیہ طور پر
نی کی اس پرستی پر اصرار ہے جو ذریعہ جبری تبدیلی کے معاملے میں
ایک کلیدی مزم کو سبک پولیس نے بھرت، 10 مئی کو چھتری
سمجھا کر گھر پر گرفتار کیا تھا، جس کے بعد اسے آئی ایم کے
کا پورہ زمین خیل کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا تھا کہ وہ فرا
ہونے کے دوران اسے بنا دے کے لیے ایس۔ ایس۔ جی چٹس رفت
نے حکراں مہادیو لڈیروں، شمول وڈرہ، شہر شراست اور تیش
راے کی طرف سے شدید درمل کا انہماک کیا ہے، جنہوں نے اس
معاملے میں اسے آئی ایم کے خلاف گہری تحقیقات کا
مطالبہ کیا ہے۔ ریاست میں انتظامی ہتھیروں کے والے انتہیل
ٹینشن ریوڑن ہوئے، اویسی نے کہا کہ مدعا خاں کو "میدیہ انارکل"
کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ ایف آئی آر درج ہونے سے پہلے مدعا خاں
کو ملازمت سے بنایا گیا تھا۔ ہم سب نے نی سی ایس کا بیان
دیکھا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ وہ کسی بھی طرح سے منظم انداز
سے منسلک نہیں ہے۔ اب تک نو ایف آئی آر درج کی گئی ہیں اور
اس میں سے ایک سے مدعا خاں کو مبیہ طور پر مذہبی بنانے کو کھس
پہنچانے کے الزام میں نامزد کیا گیا ہے۔ اس بات پر زور دیتے
ہوئے کہ اس معاملے میں شکیات کنندہ حکمران جماعت کا رکن

تختیسریں ریویژن ہوئے، اویسی نے کہا کہ خدا ناکو "میڈیا پر اگلے
کاشانہ بنا دیا جا رہا ہے۔ ایف آئی آر درج ہونے سے پہلے خدا ناک
کو ملازمت سے ہٹا دیا گیا تھا۔" حسب سب سے فی ایس کا بیان
دیکھا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ وہ کسی بھی طرح سے محکمہ ایچ آر
سے منسلک نہیں ہے۔ ہاتھ ناکو ایف آئی آر درج کرنے کے بعد
میں سے اس میں خدا ناک کو مبینہ طور پر مذہبی جہات کو ایس
پہنچانے کے الزام میں مارڈ کیا گیا تھا۔ اس بات پر زور دیتے
ہوئے کہ اس معاملے میں شکایت کنندہ حکمران جماعت کا رکن

ابھیشیک بنرجی کا نئی مراکز کے سی سی ٹی وی کی جانچ کا مطالبہ

سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے لیے بات چیت کی

مارکیٹ تک رسائی کے نتائج کو محسوس کاروباری شرکت داری، کاروبار کے سامنے
 وعدوں اور صنعت کے وسیع استعمال میں ترجمہ کرنے پر مرکوز کردہ۔ دوسرے کے
 دوران، کارکن سیکرٹری نے سوشل اسٹینڈ سیکرٹری فار ایکٹائز میں
 اسٹینڈ سیکرٹری میں جینٹیل ڈیگریڈ کے ساتھ دوطرفہ بات چیت کی، جہاں دونوں
 فریقین نے TEPA کے فعال ہونے کے بعد سے حاصل ہونے والی پیش رفت کا
 جائزہ لیا اور تجارت اور سرمایہ کاری کو جو بحال کرنے کی ضرورت ہے
 کا جائزہ لیا اور تجارت اور سرمایہ کاری کو جو بحال کرنے کی ضرورت ہے
 کے لیے کارکن سیکرٹری نے سوشل اسٹینڈ سیکرٹری کے لیے کارکن سیکرٹری نے
 تعلقات کو فروغ دینے پر بات کی۔ وزارت کے کارکن سیکرٹری نے عمل

ممتا بھری لگا دکھائی ہے بے لکوشانہ بناری ہیں اور
 بھوکے کمرے کی آکھن میں منشاں دھرتے ہے نہیں کرایا
 گیا۔ حالانکہ ان الزامات پر انکیشن کی پیش کی جانب سے
 یہ تک کوئی سرکاری رد عمل سامنے نہیں آیا ہے۔ مغربی
 دیکھان میں پیشے کو بی بی نے لپڈر میں بندو اصرار کیا ہے
 وزیر اعلیٰ کے طور پر بھری برادری کے ساتھ ہی ریاست
 کی سیاست میں آئی تبدیلی کے دوران اب جرمول
 کانگرس میں (ایم جی سی) کے سربراہ ممتا بھری کے حوالے
 سے بھی بحث تیز ہو گئی ہے۔ دو سالہ انتخابی کے
 نتائج کا اعلان ہونے کے بعد بھی ممتا بھری نے اپنے
 موشل میڈیا پلیٹ فارم انکس کے بانیہ میں خود کو مغربی
 دیکھان کی وزیر اعلیٰ بنایا جاوے تھا۔ ان کے باوجود اب بھی
 لکھنا ہوا ہے کہ جرمول کانگرس کی بانی وزیر اعلیٰ بھری
 کی وزیر اعلیٰ ہیں ممتا بھری نے وزیر اعلیٰ حلف برداری کی
 تقریب کے بعد ممتا بھری نے اپنے بانیہ سے ایم جی سی
 لکھان کے کو بنایا ہے۔ ریاست کے انتخابات میں ممتا بھری
 کے بعد سے ممتا بھری مسلسل انتخابی بیڑ میں
 اٹھ رہی ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ انکیشن میں

جنگل کی وزیر اعلیٰ بنایا ہوا تھا۔ ان کے بائو میں ابھی وہاں ہی بنو
 جبری لگا رہا تھا۔ وہاں کے وزیر اعلیٰ کو کنگر میں بنائی ہوئی وزیر اعلیٰ کی جگہ
 میں کے ایک سرکاری دفتر میں وزیر اعلیٰ کی حلف برداری کی
 ان الزامات میں سے ایک تھا کہ وزیر اعلیٰ کے بعد متنازعہ جبری نے اپنے نائبین سے کسی ایک
 سرکاری دفتر میں وزیر اعلیٰ کے بعد متنازعہ جبری نے اپنے نائبین سے کسی ایک
 ریاست کی
 جہاں لی۔

متاثرین کے لیے صفحہ اول پر خراج تحسین پیش کی

کولمبو: کولمبو میں سری لنکا کے کردہ اخبارات نے بھتہ کو آپریشن سے
 دوسرے صفحے کے اشتہارات شائع کیے، دہشت
 گردی کے بنیادی دھابچے کے خلاف
 متحدہ ممالک کی فیصلہ کن وجہ کارروائی کی تعریف
 کی ہے۔ اشتہار کولمبو کے روزناموں کے
 انگریزی، سنہالہ اور تامل ایڈیشنوں میں شائع
 ہوئے۔ 22 اپریل 2025 کے پمدا گام
 دہشت گردانہ حملے سے متعلق اشتہارات میں
 26 دن گزرا ہوا لوگوں کو خصوصی خراج عقیدت
 پیش کیا گیا جنہوں نے پاکستان میں تہمت

بہشت گردوں کے دہشتانہ عمل عام ہیں اپنی جایش اُنھوں نے سہری لڑاکا کے ہائی کشرمنٹس جھانے پختے کے روزا پنے ایکس پینڈل پر کئی سرگرمیوں شائع ہونے والے صفحہ اول کے اشتہارات کی تصاویر پیش کر دی ہیں۔ یہاں پورے جزیرے کے ممتاز انگریزی، تامل اور سنہالی اخبارات میں شائع ہونے والی تصاویر کی ایک سیریز شروع کی گئی ایک پہلے کے صفحہ کے گھگھے۔ مہم نے دہشت گردی کی سرگرمیوں کے جواب میں 7

بھارت کی ۳/ سماجی تحفظ اسکیموں میں مجموعی اندراج 5.94 کروڑ تک پہنچ گئی

آئی آئی ایم سی میں اردو صحافت پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ کورس میں داخلہ کا عمل شروع

انسانِ دہشت گردی کے لیے ایک جامع اور موثر فریم ورک فراہم کیا

سنگاپور ہنگامہ ساز کے معروف تحقیقی ادارے ایس راجہ رتنسکول آف انٹرنیشنل سٹڈیز (RSIS) نے اپنی تازہ جرنالی رپورٹ میں کیا ہے کہ بھارت کی فوجی نوآبادیادہشت گردی حکمت عملی پر اہلکاروں کے خلاف ملک کی داخلی سلامتی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کی بلکہ پورے پندرہ-جزیرہ کا اہل خطے میں، دہشت گردی کے خلاف تعاون کو بھیجی گئی ہے۔

اسے کہتے ہیں کہ آرس ایس آئی ایس کی رپورٹ کے مطابق فروری 2026 میں متعارف کرائی گئی ہے پہلا بار بھارت کی پہلی جامع فوجی نوآبادیادہشت گردی پالیسی ہے جس نے برصغیر سے جاری رجنل فوجی بغاوتوں کو روکنا مقصود ہے، لیکن محض سرحدی اور پیش قدمی کرنے والے فریم ورک میں تبدیلی کر دیا ہے۔ بھارت کی وزارت داخلہ کی جانب سے جاری کردہ اس حکمت عملی کا کام یہ بار بار اصل سیاست بنیادی ستون پر مشتمل ہے: خود ساختہ کی روک تھام، جوہری اور متنازعہ رجنل، داخلی علاقوں کا استحفاظہ، انسانی حقوق اور قانون کی حکمرانی، انتہا پسندی کے اسباب کا خاتمہ، بین الاقوامی تعاون کی ہم آہنگی، اور موصول کے بعد بحالی و ترمیمی کام۔ رپورٹ میں کیا گیا ہے کہ بھارت کو اپنا پیدل سے سرحد پر دہشت گردی، نوآبادیادہشت گردی، انسانی اذیت، جبر، دہشت گردی،

ڈی سی کپتان اسٹریٹیل
آئی سی بی اپریل 2026ء میں دبی کیپٹل (DC)



سیزن کے 11 ویں میچ میں ڈی سی کی ساتویں فتحی تقریباً نصف ہو چکی ہے۔ کپتان اسٹریٹیل نے اپنا انگلی کہا: "ہم توقعات کے مطابق ریزرو میں بننا اور اسپن اسے دیکھتے ہوئے اسپنرز کو زیادہ رستہ ہولنگ کرنے کی اور کے اندر پانچ کیوں کا کرنا چاہتا ہوں۔ وہیں سے ہم کا مضبوطی رہتی ہے۔ پھر گیند کے آخری مقابلے میں ہمیں کچھ بھی تب تک مسلسل کھینچنے کرنے سے ہم وہاں آئیں آئی تھی تبدیلی لانے سے ممکن ہوگا۔ جب وہ آدرا شوٹس بینک کی تو تھے بلے باز کے لیے حالات مزید مشکل ہو جائے گا۔" دیر کر پزیر کر دیا وہاں روایت کریں اور حرکت داری۔ پہلے ہم اپنی غلطیوں کا تجزیہ کرے گی۔ ابھی سلسلہ ہے۔ پھر چھکاراڑوں کا بھی جائزہ لے گی اور ضرورت پڑنے کرے گی۔ ڈی سی کی آئی سیزن میں اپنے ہونے کو صرف 142 رنز بنا سکی تھی۔ ان سیزن کے 47 گیندوں میں 2 کنڈوں کے نقصان پر 147 رنز بنا کر 8 کنڈوں

نورائی اور لیز ایفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کی افتتاحی تقریبات کا حصہ بننے جارہی ہیں نورائی ۲۲ جون ۲۰۲۶ء کو نکلیڈا

نورائی اور لیز ایفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کی افتتاحی تقریبات کا حصہ بننے جارہی ہیں۔ نورائی ۲۲ جون ۲۰۲۶ء کو نکلیڈا کے شہر ٹورنٹو میں بی ایم او فیلڈ میں ہونے والی تقریب میں پروگرام کرکے کی جیک لیز ایف اس انجیلز میں امریکہ سے مقابلہ پیراگوئے سے میچ سے قبل اسٹیج سنہاں کی۔ میفا صدر جیانی انجیلز نے عالمی فنکاروں کی لائن اپ کا اضافہ اعلان کیا۔ تقریب میں کئی بھری، انجی، فیوچر، ریمیا، ٹاملا، ایڈاس مورسیت اور دیگر عالمی ستارے بھی شریک ہوں گے۔ یہ افتتاحی موسیقی شگفتہ اور کھیل کا عالمی امتزاج قرار دیا جا رہا ہے۔ عالمی شہرت یافتہ اداکارہ اور رقاصہ نورائی میفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کی افتتاحی تقریب میں پروگرام کرنے کیلئے تیار ہیں، جو ان کے بین الاقوامی کریئر میں ایک اور بڑا سنگ میل سمجھا جا رہا ہے۔ افتتاحی تقریب ۱۲ جون ۲۰۲۶ء کو بی ایم او فیلڈ میں منعقد ہوئی، جہاں نورائی عالمی فنکاروں کے ساتھ اسٹیج شیئر کریں گی۔ تقریب کی لائن اپ میں Alanis Morissette, Jessie, Elyanna, Alessia Cara اور Vegeedream, Michael Bublè, Reyez اور دیگر بین الاقوامی فنکار شامل ہیں۔ دوسری جانب امریکہ میں ہونے والا افتتاحی تقریب میں Katy, Future, Anitta, اور

نمائندگی کرے گی۔ کئی بھری، فیوچر، نورائی کی قیادت میں سامنے آئیں گے۔ Tyla اور Remya, Lisa Perry اور دیگر پروگرام کریں گے۔ میفا صدر جیانی انجیلز نے اپنے شیل میڈیا پیغام میں کہا کہ ”دو جگہ کے تقریبی ادارہ حکومت لاس انجیلز میں ہونے والی افتتاحی تقریب صرف میفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے غیر معمولی ہونے کی